﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ.﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

اتباعِ سنّت کی اهمیت

شاہ حکیم اخترؒ فرماتے ہیں کہ: ''شریعت و طریقت، تصوف و سلوک کی اساس، اتباعِ سنت ہے۔ منازلِ قربِ الٰہی کی ابتداء بھی یہی ہے اور انتہا بھی یہی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت کی ابتداء بھی اتباعِ سنت پر موقوف ہے اور انتہا بھی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کیلئے '' فَاتَّبِعُوْنِي '' کی قید لگادی کہ اگر تم مجھ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میرے نبیؐ کی اتباع کرو اور جب تم نبیؐ کی اتباع کروگے تو تمہیں کیا انعام ملے گا؟ ''يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ'' میں تم سے محبت کرنے لگوں گا۔ معلوم ہوا کہ محبت کی ابتداء بھی سنت کی اتباع پر موقوف ہے اور اس کی انتہا یعنی محبوبیت عنداللہ بھی سنت کی اتباع کا ثمرہ ہے۔''

شیخ العرب والعجم سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے فرمایا کہ ہمارے سلسلے میں وصول إلى الله (اللہ تک پہنچنا) اسی لئے بہت جلد ہو جاتا ہے کیونکہ اتباعِ سنت پر زور دیا جاتا ہے۔ اگر آج امّت سنّت کے راستے پر آجائے تو اس کی دوری حضوری سے تبدیل ہو جائے اور تمام مسائل حل ہو جائیں۔

> نقشِ قدم نبیؐ کے ہیں جنّت کے راستے
> اللہ سے ملاتے ہیں سنّت کے راستے
> (شاہ حکیم اخترؒ)

اس شعر کے پہلے مصرع میں ایک حدیث شریف کا اور دوسرے مصرع میں ایک آیتِ مبارکہ کا مفہوم ہے۔ گویا قرآن و حدیث کے مفہوم کا یہ شعر ترجمان ہے۔ وہ حدیث شریف یہ ہے: '' مَنْ أَحْيٰ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ. (ترمذی) ترجمہ: جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔'' اور آیتِ شریفہ یہ ہے: ''مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ. ترجمہ: جس نے رسول کی اطاعت کی تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی۔''

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سو کر اٹھنے کی سنتیں

۱) نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا تا کہ نیند کا خمار اتر جائے۔

۲) صبح جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ. (بخاری ابوداؤد)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۳) جب سو کر اٹھیں تو مسواک کر لیں۔ (مسند احمد، ابوداؤد صفحہ ۸)

وضو میں دوبارہ مسواک کی جائے۔ سو کر اٹھتے ہی مسواک کر لینا علیحدہ سنت ہے۔ (بذل المجہو د شرح ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۵)

۴) پاجامہ یا شلوار پہنیں تو پہلے داہنے پاؤں میں پھر بائیں پاؤں میں، کرتا یا قمیض پہنیں تو پہلے دائیں آستین میں ڈالیں پھر بائیں میں۔ اسی طرح صدری، ایسے ہی جوتا پہنیں تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنیں اور جب اتاریں تو پہلے بائیں طرف کا اتاریں اور بدن کی پہنی ہوئی ہر چیز کے اتارنے کا یہی طریقہ مسنون ہے۔

۵) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)
سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

گھر سے نکلنے کی دعا

۱) گھر سے مسجد یا کہیں بھی جانے کیلئے باہر نکل کر یہ دعا پڑھنا: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے کی اور نیکیاں کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

موجودہ حالات کی مناسبت سے یہ دعا بھی پڑھ لینا چاہیے: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُزَلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا. ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میرے قدم (تیرے راستے سے) ڈگمگائیں یا ڈگمگائے جائیں اور اس سے کہ ہم (کسی پر) ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا (کسی کے ساتھ) نادانی (بدتمیزی) کریں یا ہمارے ساتھ نادانی (بدتمیزی) کی جائے۔ (ترمذی)

(یہ مسجد کیلئے ہے)

۲) گھر والوں کو سلام کر کے نکلنا ۳) اطمینان سے جانا، دوڑ کر نہ جانا۔ (ابن ماجہ)
۴) وضو سنّت کے مطابق گھر پر کرنا۔ ۵) سنتیں گھر پر پڑھ کر جانا موقع نہ ہو تو مسجد میں پڑھنا۔ (بخاری:۶۱۱۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

گھر میں داخل ہونے کی دعا

۱) مسجد سے یا کہیں سے بھی گھر میں داخل ہو کر یہ دعا پڑھنا اور پھر گھر والوں کو سلام کرنا۔

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم نکلے اور ہم نے اپنے اللہ پر بھروسہ کیا۔

۲) اگر دوسرے کے گھر میں داخل ہونا ہو تو سلام کے بعد اجازت چاہنا۔

۳) دروازے کے دائیں بائیں جانب کھڑے رہنا۔

﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

مسواک کی سُنّتیں

۱) ہر وضو کرتے وقت مسواک کرنا سُنّت ہے۔ (ابو داؤد ص ۸ ج ۱)

۲) مسواک کرنے کا مسنون طریقہ جو حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ داہنے ہاتھ کی چھنگلیا مسواک کے نیچے رکھے اور انگوٹھا مسواک کے اوپری سرے کے نیچے رکھے اور باقی انگلیاں مسواک کے اوپر رکھے۔ (شامی ج ۱ ص ۸۵)

وضو کی سُنّتیں

وضو میں اٹھارہ سنّتیں ہیں، ان کو ادا کرنے سے کامل طریقے سے وضو ہو جائے گا۔

۱) وضو کی نیّت کرنا، مثلاً یہ کہ میں نماز کے مباح ہونے کیلئے وضو کرتا ہوں۔ (نسائی باب النیۃ فی الوضوء ص ۲۴ ج ۱)

۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر وضو کرنا، بعض روایات میں وضو کی بسم اللہ اس طرح آئی ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ . اور بعض روایات میں اس طرح بھی ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ . اور وضو کے دوران یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ .

۳) دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا۔

۴) مسواک کرنا اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔

۵) تین بار کُلّی کرنا۔ (ابو داؤد ج ۱ ص ۱۴)

۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا اور تین بار ناک چھنکنا۔

۷) کُلّی اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا اگر روزہ نہ ہو۔

۸) ہر عضو کو تین بار دھونا۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۷۔۲۸)

۹) چہرہ دھوتے وقت ڈاڑھی کا خلال کرنا۔ (ابو داؤد ج ۱ ص ۱۹)

ڈاڑھی میں خلال کا مسنون طریقہ یہ ہیکہ تین بار چہرہ دھونے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر ٹھوڑی کے پاس تالو میں ڈالے اور ڈاڑھی کا خلال کرے۔

۱۰) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔

۱۱) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔

۱۲) سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔

۱۳) اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا۔

۱۴) پے در پے وضو کرنا۔

۱۵) ترتیب وار وضو کرنا۔

۱۶) داہنی طرف سے پہلے دھونا۔

۱۷) سر کے اگلے حصّے سے مسح شروع کرنا۔

۱۸) گردن کا مسح کرنا، حلق کا مسح نہ کرے یہ بدعت ہے۔

۱۹) وضو کے بعد کلمۂ شہادت أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ . (ترمذی ج ۱ ص ۱۸)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

غسل کرنے کا مسنون طریقہ

پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، چاہے ہاتھ اور استنجے کی جگہ پر نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو ہر حال میں ان دونوں کو پہلے دھونا چاہیے (اور استنجے کی جگہ دھونے سے مراد یہ ہے کہ چھوٹا اور بڑا دونوں استنجے کے مقام دھوئیے) پھر بدن پر کسی جگہ منی یا کوئی ناپاکی لگی ہوئی ہو تو اس کو پاک کیجئے۔ اس کے بعد مسنون طریقے پر وضو کیجئے۔ اگر پانی قدموں میں جمع ہو رہا ہو تو پیروں کو نہ دھوئیے۔ وضو کے بعد تین مرتبہ سر پر پانی ڈالئے (اتنا پانی ڈالئے کہ سر سے پاؤں تک سارے بدن پر بہہ جائے) اور بدن کو ہاتھوں سے ملئے تا کہ بدن کا کوئی حصہ خشک نہ رہنے پائے، اگر بال برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا، غرض سارے بدن پر پانی بہائیے۔ پھر وہاں سے ہٹ کر پاک جگہ پر آ کر پاؤں دھوئیے لیکن اگر وضو کے وقت پیر دھو لئے ہوں تو اب دھونے کی ضرورت نہیں۔ (بہشتی زیور، شامی جلد ۱ صفحہ ۱۵۷ تا ۱۵۹)

فائدہ: غسل کے بعد بدن کو کپڑے سے پونچھنا بھی ثابت ہے اور نہ پونچھنا بھی۔ لہٰذا دونوں میں سے جو صورت بھی آپ اختیار کریں، سنت ہونے کی نیت کر لیا کرے۔ (نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۸، شامی جلد ۱ صفحہ ۹۷)

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آئینہ دیکھنے بالوں کے کنگھا کرنے اور تیل لگانے کی سنت

☆ مونچھوں کو کترنے میں مبالغہ کرنا سنّت ہے، لمبی لمبی مونچھیں رکھنے پر حدیثوں میں سخت وعیدیں آئی ہیں۔

☆ مونچھوں کے بال اور ناخن وغیرہ دور کر کے صاف ستھرا رہنا چاہئے۔ اگر چالیس دن گذر جائیں اور صفائی نہ کرے تو گنہگار ہوگا۔

☆ بالوں کو دھونا، تیل لگانا اور کنگھا کرنا مسنون ہے لیکن ضرورت نہ ہو تو بیچ میں ایک آدھ دن ناغہ کر دینا چاہئے۔

☆ کنگھا کریں تو پہلے دائیں جانب سے شروع کریں۔

☆ کنگھا کرتے ہوئے یا حسبِ ضرورت جب بھی آئینہ دیکھیں تو یہ دعا کریں: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِي. ترجمہ: اے اللہ! جیسے آپ نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجئے اور میرے رزق میں وسعت دے۔ (شمائل ترمذی)